ششماہی علوم القرآن، علی گڑھ، ۳۰/۲ جولائی - دسمبر ۲۰۱۵ء

کتاب نما

ادارہ

Name of the Book:	***The Simplified Quran*** ***(Simple Translation and Commentary*** **of the Quran)**
Compiler :	**Sayyed Hamid Alkaf Islahi**
Publisher:	**Good Tree Publications ,8-1-398/PM/169 Flat No.404,Paramount Colony, GateNo.2 Tolichawki, Hyderabad-50008(A.P.)**
Pages	**959**
Price :	**Rs.700/**

بلاشبہ قرآن کریم انسان کے لیے ہدایت کا سب سے بڑا ذریعہ اور علوم ومعارف کا سب سے قیمتی خزانہ ہے۔ شکرِ الٰہی کہ اس کے افکار وتعلیمات کی اشاعت اور اس کے معانی کی تفہیم وتسہیل کی کوششیں بدستور جاری ہیں۔ اردو کے علاوہ دنیا کی دیگر تمام معروف زبانوں میں یہ مبارک کاوشیں سامنے آتی رہتی ہیں۔ زیرِ تعارف انگریزی تالیف اسی نیک سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔ وہ اہلِ علم یقیناً لائقِ ستائش وقابلِ مبارکباد ہیں جو نہ صرف مسلسل قرآن کریم میں غور وفکر کرتے رہتے ہیں، بلکہ اس کے پیغامِ رحمت کو عام کرنے میں بھی اپنی صلاحیتیں صرف کرتے ہیں۔ اس انگریزی ترجمہ وتفسیر کے مولفِ گرامی سید حامد عبد الرحمٰن الکاف اصلاحی بلاشبہ انہی قابلِ قدر حضرات میں شامل ہیں۔

اس ترجمہ وتفسیر کے دو بنیادی مقاصد واضح کیے گئے ہیں جن کی جھلکیاں اس میں جا بجا نظر آتی ہیں۔ اول یہ کہ (جیسا کہ خود اس کے نام سے ظاہر ہوتا ہے) آسان زبان اور سہل

اسلوب اختیار کیا جائے، تا کہ قرآن کے پیغام کو آسانی سے سمجھا جا سکے اور اس کی ہدایات و تعلیمات تک رسائی میں کوئی دشواری نہ ہو۔ دوسرے یہ کہ اس میں قرآن کے معانی کی تشریح و توضیح اس طور پر کی جائے کہ اس کے مضامین شروع سے آخر تک ایک دوسرے سے مربوط اور ہر سورہ اپنے مرکزی موضوع سے منسلک نظر آئے (مقدمہ، ص ۸)۔

اس ترجمہ کے مولف عربی کے معروف اسکالر ہیں۔ انہوں نے براہ راست قرآن کے عربی متن سے یہ ترجمہ تیار کیا ہے، جیسا کہ مقدمہ میں انہوں نے اس کی صراحت بھی کی ہے۔ آیات کی توضیح و تشریح میں انہوں نے خاص طور سے مولانا حمید الدین فراہی، سید ابوالاعلیٰ مودودی اور سید قطب رحمہم اللہ کی تفاسیر سے استفادہ کیا ہے اور سورتوں اور آیتوں کے باہمی ربط کی وضاحت میں فراہی منہجِ تفسیر اختیار کیا ہے۔

اس ترجمہ و تفسیر کا ایک امتیازی پہلو یہ ہے کہ اس میں سلیس و آسان زبان استعمال کی گئی ہے۔ ترجمہ و تفسیر کا طریقہ یہ اختیار کیا گیا ہے کہ ہر صفحہ پر کچھ آیات نقل کر کے اس کے بالمقابل انگریزی ترجمہ دیا گیا ہے اور پھر اس کے نیچے آیات منقولہ کی تفسیر بیان کی گئی ہے۔ ترجمہ کو مزید عام فہم بنانے کے لیے ترجمہ کے متن میں جگہ جگہ بین القوسین توضیحی الفاظ کا اضافہ بھی ملتا ہے۔ تفسیری حصہ کہیں مفصل ہے اور کہیں مختصر۔ مزید یہ کہ تفسیری نکات پیش کرتے ہوئے متعلقہ آیات سے جو پیغام ملتا ہے مختلف مقامات پر اس کی وضاحت کی گئی ہے۔ مثال کے طور پر سورہ بقرہ کی اولین آیات میں ''ھدی للمتقین'' کی تفسیر میں " المتقین'' کی وضاحت کرتے ہوئے مولفِ گرامی لکھتے ہیں:

> ''متقی ہونا ہدایت یافتہ لوگوں کا پہلا وصف ہے۔ (ہدایت کے لیے) یہ بڑی اہم شرط ہے جسے ہمیشہ ذہن میں رکھنا چاہیے۔ اس خوبی کی نشو و نما اور اس کا تحفظ بہت ضروری ہے۔ جس قدر اس میں گہرائی و ترقی ہوگی، اسی قدر اس کے ثمرات اور زیادہ ہوں گے۔ دوسرے یہ بات بھی قابلِ غور ہے کہ یہاں متقی کی جمع متقین استعمال ہوا ہے، یہ لوگ صرف انفرادی زندگی میں نہیں بلکہ اجتماعی طور پر بھی تقویٰ کا مظاہرہ کرنے والے ہیں۔ اس کا صاف مطلب یہ کہ صرف انفرادی تقویٰ نہیں، بلکہ اجتماعی تقویٰ بھی مطلوب ہے۔

مسلمان ہر جگہ تقویٰ و پرہیز گاری کا مظاہرہ کریں، اپنے گھر میں، اپنے پاس پڑوس کے لوگوں میں، بازار میں، دفاتر میں، کارخانوں میں۔ غرض کہ ہر شعبۂ حیات یا زندگی کے ہر مشغلہ میں۔ اسی کو "تقویٰ من حیث الجماعت" کہا جاتا ہے جو آج کل بالکل مفقود ہے۔ ہمیں اسے تمام لوگوں (مردوں، عورتوں اور بچوں) میں زندہ کرنے کی ضرورت ہے۔ مختصر یہ کہ یہی تقویٰ تمام خوبیوں کا ماحصل ہے جو اس آیت میں متقین کے بعد مذکور ہیں" (ص ۱۰)۔

اس ترجمہ وتفسیر کا ایک امتیازی پہلو یہ بھی ہے کہ ہر سورہ کی تفسیر کے آخر میں اس کے مضامین کا خلاصہ بیان کیا گیا ہے۔ سورہ النساء کے آخر میں جو خلاصہ دیا گیا ہے اس کی اردو ترجمانی اس طور پر ہے:

"یہ عظیم سورہ معاشرتی مسائل پر قرآن کے احکام سے تعلق رکھتی ہے۔ اس میں خاص طور سے نکاح، کفالت، ازدواجی زندگی، بیوہ عورتوں اور یتیم لڑکیوں کے نکاح، یتامیٰ کے حقوق کا تحفظ اور وراثت کی تقسیم سے متعلق قرآنی ہدایات مذکور ہیں۔ اس سورہ میں معاشرتی زندگی کے لیے بڑی روشن ہدایات ہیں جو خاندان وسماج میں امن وامان کی ضمانت دیتی ہیں۔

اس رہنمائی اور فضل وکرم پر ہمیں اللہ کا شکر گزار ہونا چاہیے۔ ہم اللہ کی جناب عالی میں دعا کرتے ہیں کہ وہ ہم سب مسلم مردوں، عورتوں وبچوں کو ان مقدس احکام کو سنجیدگی کے ساتھ اپنی روزمرہ زندگی میں جاری وساری کرنے کی توفیق عنایت کرے۔ یہ ہمیں اسی وقت نصیب ہوگی جب ہم اللہ کی وحدانیت پر یقین لائیں گے جو علیم وخبیر ہے اور اپنے علم ہی کے مطابق روز جزا ہمارے معاملات کا فیصلہ فرمائے گا" (ص ۲۵۲)۔

بعض مقامات پر سورہ کا اس سے پہلے کی سورہ سے ربط واضح کرنے کا اہتمام کیا گیا ہے۔ سورہ النور کی تفسیر میں ماقبل سورہ المومنون سے اس کے ربط کی وضاحت کرتے ہوئے مؤلف محترم لکھتے ہیں کہ المومنون میں اہلِ ایمان کا ایک وصف یہ بیان کیا گیا ہے کہ وہ اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں، یعنی بدکاری سے اپنے آپ کو بچانے والے ہیں۔ سورہ